جہالت کے خلاف جدوجہد میں ایران کو یونسکو نشان افتخار حاصل ہوا۔

صدر جمہوری اسلامی ایران حضرت حجت الاسلام سید محمد خاتمی کے نام اپنے مکتوب میں یونسکو کے ڈائریکٹر جنرل نے عوام الناس میں تعلیم کو فروغ دینے کے سلسلے میں ایران کی بھرپور ستائش کی اور جہالت کے خلاف جدوجہد میں ایران کو یونسکو نشان افتخار ملنے پر ایرانی عوام کو پرخلوص مبارکباد پیش کی۔

۱۹۹۶ء سے بین الاقوامی تنظیم یونسکو (UNESCO) ہر سال ۸ر ستمبر کو "عالمی یوم تعلیم" کے نام سے ایک شاندار جشن کا اہتمام کرتی ہے جس کا مقصد عالمی انسانی برادری کو تعلیم کی اہمیت نیز اس ثقافتی اور تعلیمی تنظیم کے دیگر اغراض ومقاصد کی طرف متوجہ کرنا ہوتا ہے۔ اس پروگرام میں "تعلیم سب کے لئے" عنوان کے تحت بین الاقوامی سطح پر تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

اس تعلیمی پروگرام کے دوسرے سال یونسکو کے ڈائریکٹر جنرل نے ۸ر ستمبر ۱۹۹۷ء کو ایک ایسی کمیٹی کی تشکیل کا اعلان کیا جو ساری دنیا میں ہونے والی تعلیمی سرگرمیوں کا تجزیہ کرتے ہوئے "جہالت کے خلاف جدوجہد" میں کامیاب ترین ملکوں کو انعام وخصوصی احترام سے سرفراز کرے۔

اس انعامی کمیٹی کا پہلا اجلاس ۲۲ر سے ۲۵ر جون ۱۹۹۸ء تک یونسکو کے مرکزی دفتر میں منعقد ہوا جس میں دس ایشیائی ملکوں یعنی بنگلہ دیش، چین، ہندوستان، انڈونیشیا، پاکستان، گینہ جدید، فلپائن، شری لنکا، ایران اور تھائیلینڈ نے اپنی تعلیمی سرگرمیوں پر مشتمل اطلاعات پیش کیں۔ تعلیمی ماہرین نے ایران اور شری لنکا کو "یونسکو نشان افتخار" کا مستحق قرار دیا۔

واضح رہے کہ فروری ۱۹۷۹ء میں انقلاب اسلامی ایران کی عظیم الشان کامیابی کے فوراً بعد ایران میں اسلامی جمہوری حکومت کے بانی امام خمینیؒ نے ایک تاریخی فرمان جاری کرتے ہوئے ملک وملت کو جہالت کے خلاف جہاد چھیڑنے کی دعوت دی جس کے نتیجے میں ملک گیر پیمانے پر ایک تعلیمی تحریک شروع ہوگئی۔ اس وقت ایران میں ۵۲٫۵ فیصد افراد تعلیم کی نعمت سے محروم تھے لہٰذا وسیع پیمانے پر مکمل اور منصوبہ بند تعلیمی سرگرمیاں شروع ہوئیں۔ اس پروگرام کے تحت تعلیم نسواں اور تعلیم بالغان کے ساتھ ساتھ شہری اور دیہاتی ودور افتادہ علاقے کے لوگوں کو بھی تعلیم کی نعمت سے مالامال کرنے کا خصوصی اہتمام کیا گیا نیز مسلح افواج اور سرکاری ونیم سرکاری دفتروں اور کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی تعلیم کا بھی انتظام کیا گیا جس کے نتیجے میں اسلامی جمہوریہ ایران نے ملک سے جہالت کو دور بھگانے میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ ذیل میں ایران میں ناخواندگی کی موجودہ صورتحال پر مشتمل ایک تقابلی خاکہ پیش کیا جارہا ہے جس کی روشنی میں قارئین کو حقیقت کا اندازہ لگانے میں کوئی دشواری نہ ہوگی۔

اسلامی انقلاب کی کامیابی سے قبل اور کامیابی کے بعد ایران میں ناخواندگی کی صورتحال

تفصیل	اسلامی انقلاب سے قبل ۱۹۷۶ء میں	۱۹۹۶ء میں
۶ سال سے زیادہ عمر والے شہریوں کی آبادی	۲۷۱۱۳۸۳۳	۵۲۲۹۳۹۷۹
ناخواندہ وجاہل افراد کی کل تعداد	۱۳۲۳۵۷۶۹	۱۰۷۱۲۷۰۲
ناخواندہ مردوں کی کل تعداد	۵۷۲۷۶۰۳	۳۰۶۸۸۵۳
ناخواندہ عورتوں کی کل تعداد	۸۵۰۸۱۶۵	۷۶۳۳۸۳۸
۳۰ سال سے کم عمر والے ناخواندہ مردوں کی کل تعداد	۲۹۹۶۸۰۷	۱۳۹۳۹۰۱
۳۰ سال سے کم عمر والی ناخواندہ خواتین کی کل تعداد	۵۶۰۰۹۳۹	۲۷۳۳۳۴۱
۳۰ سال سے کم عمر والے ناخواندہ شہریوں کی کل تعداد	۸۵۹۷۳۳۶	۳۱۰۹۳۲۲
دیہاتی افراد میں فیصد ناخواندگی	۶۹/۵ فیصد	۳۰/۳۹ فیصد
شہری افراد میں فیصد ناخواندگی	۳۳/۵ فیصد	۱۰/۴ فیصد

جشن ولادت

جشن ولادت حضرت علی علیہ السلام (۱۳ رجب) کے سلسلے میں سیدپورہ سوپور (کشمیر) میں ایک جلسہ سیرت منعقد ہوا، جس کی صدارت امام جمعہ وجماعت آغا سید مظفر علی رضوی نے کی۔ انہوں نے اس موقع پر امام زمانہ (عج) اور ان کے حقیقی جانشین حضرت آیت اللہ سید علی خامنہ ای اور عوام المسلمین کو مبارکبادی اور عالم اسلام کی سربلندی کے لئے دعا کی۔ جلسے میں قصائد اور مقالے پڑھے گئے اور انعامات بھی تقسیم ہوئے۔

بڈگام میں یوم علیؑ

انجمن شرعی شیعیان کی طرف سے بڈگام (کشمیر) میں تاریخ ولادت امام علی علیہ السلام کے سلسلے میں شاندار تقریب منعقد ہوئی، جس کی صدارت صدر انجمن حجۃ الاسلام آقای سید مصطفیٰ الموسوی الصفوی نے کی۔ انہوں نے سیرت امیر المومنین علیہ السلام پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کرتے ہوئے، عالم انسانیت کی خوشحالی کے لئے دعا کی۔

اس جلسے میں حوزہ علمیہ باب العلم کے مدیر حجۃ الاسلام آغا سید حسن الموسوی الصفوی نے بھی خطاب کیا۔

آپ کا صفحہ

محترم قارئین نے لکھا ہے:

میں سب سے پہلے تو عالی جناب محمد رضا باقری صاحب۔ ایڈیٹر پرنٹر پبلشر **راہ اسلام** کو مبارکباد پیش کرتی ہوں کہ ان کی ادارت میں ہندستان سے اتنا اچھا معیاری ماہنامہ شائع ہوتا ہے راہ اسلام نہایت ہی معلوماتی مضامین سے مزین اور ایک دلکش رسالہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ زور قلم اور زیادہ کرے۔ گٹ اپ تو خوب ہے۔

زلیخا بیگم

(امان نگر، حیدر آباد)

☆☆☆

راہ اسلام بہت اچھا ہے۔ اس میں عام مسلمانوں کی خبریں بہت کم ہیں۔ ایران کی خبروں کے ساتھ تصاویر بھی ہوں تو اچھا ہے۔ اور بھی سلیس زبان استعمال کیجئے۔ فارسی زبان پڑھانے کے لئے ایک سبق شروع ہو جاتا تو اچھا ہوتا۔

صدیق۔ ٹی۔ ای۔

(کنجرپلی۔ کیرالہ)

☆☆☆

میں نے راہ اسلام کے تمام مضامین کا بغور مطالعہ کیا، معیار بہت بلند اور معلوماتی ہے خصوصاً قرآن کریم کی سورتوں کی وجہ تسمیہ، وحدت واتحاد، عالم اسلام میں مذہب اور تمدن کا اتصال اور خرداد سے خرداد تک۔

سید بدر الحسن زیدی

(سالار گنج کالونی۔ حیدر آباد)

☆☆☆

راہ اسلام میں فارسی سیکھنے کے اور quiz کے صفحات بھی ہوتے تھے مگر پچھلے کچھ شماروں سے وہ شائع نہیں ہوتے، دوسری بات یہ ہے کہ راہ اسلام جو کہ اردو میں ہے، اس کے ساتھ ہندی اور انگریزی میں بھی صفحات ہونے چاہئیں۔ اس کے علاوہ، یہ ہمیں بہت دیر کے بعد دستیاب ہوتا ہے مثلاً مئی۔ جون کا شمارہ ہمیں ۷ر اگست کو موصول ہوا۔ اس لئے آپ سے گزارش ہے کہ اس پر غور کریں۔

سرفراز احمد بٹ

(سرینگر۔ کشمیر)

☆☆☆

ایک بہت دلچسپ رسالہ ہے جو ایک انسان کو اپنے حقوق اور فرائض سے باخبر کرتا ہے بلکہ ایک اچھے معاشرہ اور تہذیب وتمدن کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کا مطالعہ کر کے ایک مسلمان میں وہ مذہبی بیداری آتی ہے جس سے وہ ہر ظلم وستم کے خلاف آواز بلند کرتا ہے اور اپنے حقوق کو دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے۔

نثار احمد

(ماگام، بڈگام، کشمیر)

☆☆☆

رسالہ معلوماتی ہے۔ اس میں سوال و جواب کا معیاری انعامی مقابلہ ہر دو ماہ میں شائع ہو

چاہئے جس سے انسان کی معلومات میں اضافہ ہوگا۔ سال میں ایک بار ایران کا سیاسی نقشہ بڑے سائز کا شائع کرنا چاہئے، ایرانی عوام کے رہن سہن و زبان کے متعلق کچھ نہ کچھ طبع ہونا چاہئے۔

قاسم رضا جعفری

(شعبہ علم الادویہ، اے، کے طبیہ کالج، علیگڑھ مسلم یونیورسٹی علیگڑھ۔)

☆☆☆

راہ اسلام کے مضمون قابل اعتبار اور بہترین معلومات دینے والے ہوتے ہیں۔ بلند معیاری مضامین اعلیٰ کاغذ اور عمدہ چھپائی کی وجہ سے خوب مقبول ہے۔

محمد ولی مکرم

(سپران ٹینڈینٹ (اکاؤنٹ) دریاپور۔ احمد آباد۔)

☆☆☆

اسلامی معلومات سے بھرا ہوا ہے، اس کے علاوہ بھارت اور ایران کی دوستی کا پتہ چلتا ہے۔

نفیس الدین

(اسسٹینٹ ایڈیٹر)

ذوالقرنین (ویکلی) بدایوں۔ یوپی)

☆☆☆☆☆☆☆☆

مندرجہ ذیل حضرات کے تجزیاتی گرامی نامے بھی موصول ہوئے ہیں:

۱-سید زاہد حسین جعفری بن سید ناظر حسین۔ دیوبند (یو۔پی)

۲- قاضی حبیب احمد۔ کندرکی۔ مراد آباد (یو۔پی)

۳-ایم۔اے۔ خان۔ گورکھپور (یو۔پی)

۴-سید ساجد الدین۔ حیدر آباد (یو۔پی)

۵-سید اکبر حسین رضوی۔ پرتاپ گڈھ (یو۔پی)

۶-امتیاز حسین فضا۔ جونپور (یو۔پی)

۷-سید زاہد حسین زیدی۔ گوولی سادات۔ بجنور (یو۔پی)

۸-خادم عباس کاظمی۔ لکھنؤ (یو۔پی)

۹-ڈاکٹر پروفیسر محمد مقبول صوفی۔ پلوامہ۔ (کشمیر)

۱۰-رئیس احمد نعمان۔ علیگڑھ (یو۔پی)

۱۱-ڈاکٹر (مسز) کاظمی حسینی نقوی۔ لکھنوی (یوپی)

۱۲-سید رسول شاہ الموسوی سری نگر (کشمیر)

لائبریریوں اور دیگر اداروں کے مہتمم حضرات نے بھی تجزیاتی خطوط تحریر فرمائے ہیں:

۱-مدرسہ مدینۃ العلوم۔ رجدے پور۔ غازی پور (یو۔پی)

۲- سلیم اردو لائبریری۔ سیوان۔ (بہار)

۳-فاضل اکیڈمی۔ حیدر آباد۔ (اے۔پی)

۴-شعبہ اردو۔ جے۔ ایس۔ ہندو کالج۔ امروہہ (یو۔پی)

۵-اسٹوڈینٹس اسلامک اسٹڈی سرکل۔ ارریہ کورٹ۔ (بہار)

۶-امامیہ لائبریری تنظیم المکاتب۔ ضلع بڈگام۔ (کشمیر)

۷-نادی الطلبہ۔ گاندھی نگر۔ بستی۔ (یو۔پی)

۸-لائبریری۔ بارگاہ کلاں انصاریان۔ کیرانہ۔ مظفر نگر۔ (یو۔پی)

۹-لائبریری ارشادیہ کالج۔ کیرالہ

۱۰-اسٹوڈینٹس اسلامک موومنٹ آف انڈیا۔ (کیرالہ)

آپ کے سوالات
آپ کے جوابات

گزشتہ شمارے میں محمد یوسف گلکار کے دو سوالات، اس کالم میں شائع کئے گئے تھے اور قارئین کرام سے خواہش کی گئی تھی کہ وہ ان سوالات کا جواب دیں کیونکہ یہ "آپ کا صفحہ ہے،" اس پر ہم آپ کے ہی جوابات شائع کریں گے۔ آپ بھی اپنی طرف سے کوئی اہم سوال پیش کر سکتے ہیں۔

اس کالم کے لئے ہمیں مندرجہ ذیل سوال موصول ہوئے ہیں، ان کے مختصراً جواب آپ لکھئے:

۱۔ امام خمینیؒ نے یہ کس بنیاد پر کہہ دیا تھا کہ انشاءاللہ آنے والی صدی میں مسلمان صاحب اقتدار بن جائیں گے؟

(صفدر حسین جعفری۔ سرسی۔ ضلع مراد آباد)

۲۔ خانہ کعبہ حضرت آدم علیہ السلام نے تعمیر کیا تھا یا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے؟

(منور حسین۔ دہلی)